فکر ابو الحسن

مفکر اسلام

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ

اپنے بچوں کے ایمان کی فکر کیجیے

''اسلام کا ابتدائی درجہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے بچہ کے لیے موہوم سے موہوم خطرہ بھی قبول کرنے کو تیار نہ ہو، یعنی کفر وشرک کا، بت پرستی اور عقائد کی خرابی کا خطرہ، اگر یہ بات نہیں ہے تو سچ پوچھیے ہمارا ایمان قابل اطمینان نہیں ہے۔ ایمان کا ادنیٰ تقاضا یہ ہے کہ اگر مسلمان خواب میں بھی سوتے سوتے دیکھے کہ میرے بچہ نے اسلامی اصطلاح کے بجائے غیر مسلموں کی کوئی اصطلاح استعمال کی ہے اور کوئی لفظ بول دیا ہے، جیسے تبرک کے بجائے کہا کہ پرشاد دیجیے اور میلاد نہیں سمجھتا، سیرت کا جلسہ نہیں سمجھتا، کتھا سمجھتا ہے اور فلاں کا انتقال ہوگیا کے بجائے دیہانت کا لفظ بولتا ہے تو آدمی خواب میں چیخ کر اور رو کر اٹھے اور دوڑے اور سارا گھر پریشان ہوجائے، اس تصور سے کہ میرا بچہ کبھی اسلام کی دولت سے محروم ہوجائے گا اور کبھی ارتداد کے راستہ پر پڑ جائے گا، اگر یہ بھی نہیں ہے تو بھائی اپنے اپنے ایمان کی خیر منانی چاہیے۔''

(دین وعلم کی خدمت اور ایمانی تقاضہ کی اہمیت: ۲۴-۲۶)

• انتخاب وپیش کش •

محمد ارمغان بدایونی ندوی

Mobile: 6393288043

www.abulhasanalinadwi.org